هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنّفہ

سید برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۷۶۸

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس
شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب
المسمیٰ بہ

کلیدِ مناظرہ

مع اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیر آبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عمار رئیس المناظرین
الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعیاں لاہور

بار سوم

۱۹۵۶ء

قاضی طبرستان از اولاد حضرت عباس علمدار شہید کربلا۔ سید ابو علی عمر سید ابو القاسم محمد ابو الحسن علی سید ابو طالب یحیٰی سید ابو الحسین احمد سید جعفر محمد سید ابو اسمٰعیل ابراہیم۔ سید رضی الدین احمد سید تاج الدین محمد سید ابو الفضائل جمال الدین احمد۔ سید غیاث الدین حسین و سید ابو العباس احمد قرتسقلان سید ابو التغلب حمید الدین علی سید ابو عبداللہ حسین۔ سید ابو العباس احمد سید ابو تغلب حمید الدین علی؂

قلائد الجواہر ص۵۵ اور گلدستہ کرامت ص۹۳ پر ہے کہ شیخ نے کہا کہ ایک روز بچپن کی حالت میں بحالت خواب مجھے فرشتگان آسمانی خدا کے حکم سے اٹھا کر لے گئے اور مجھے عائشہ زوجہ رسولؐ کی گود میں رکھ دیا۔ عائشہ نے مجھے چھاتی سے لگایا اور اتنا پیار کیا کہ اس کے پستان میں دودھ بھر آیا۔ پھر پستان میرے منہ میں ڈال دیئے اور میں نے دودھ پیا۔ اتنے میں آنحضرتؐ تشریف لے آئے اور فرمایا "یا عائشہ ہذا ولدنا حقا" قلائد جواہر میں ہے کہ شیخ ہوا پر چلا کرتا اور کہا کرتا۔ کہ سورج اور سال اور مہینے اور دن مجھے سلام کرتے ہیں اور مجھے ہر نیک و بد موجودات سے آگاہی حاصل ہے۔ لوح محفوظ کا مطالعہ کیا ہوں اور خدا کے علم اور مشاہدہ کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ تمام ملائکہ اور تمام انس و جان کا شیخ یعنی راہنما ہوں کوئی نبی اور کوئی ولی ایسا نہیں ہے جو میری مجلس میں بطور شاگرد) حاضر نہ ہوا ہو

قلائد الجواہر ص۳۲ پر ہے کہ امام ذہبی نے تاریخ الاسلام میں اور علامہ عمر بن الحاجب نے کتاب معجم میں لکھا ہے کہ شیخ کا مذہب حنبلی تھا۔ گلدستہ کرامت ص۱۱۶ پر ہے کہ ایک روز شیخ مراقبہ میں تھا کہ ابو حنیفہ کوفی کی روح آئی۔ اور کہا۔ اے شیخ کیا وجہ ہے کہ تم نے مجھے چھوڑ کر امام حنبل کی تقلید کی ہے۔۔ ناظرین! شیخ نے فرقہ حنفیہ کو گمراہ قرار دیا ہے مگر حنفیوں کی سادہ لوحی ملاحظہ ہو کہ باوجود اس نسبت فقرہ اور پھبتی کے وہ شیخ پر دل و جان سے فدا ہیں۔ بھلا شیخ کو تو سید بنا دینے کا کیا اسلئے موقع لگیا۔ کہ وہ درویشی کے لباس میں تھا۔ اور کچھ اس لئے کہ اس کے لوتے نے بے جنید و موسے سیادت بھی کر دیا۔ مگر مرزا غلام احمد کی جنڈیر وازی قابل داد ہے کہ جب اس پر اعتراض کیا گیا۔ کہ امام مہدی کا بقول رسول مقبول آل رسولؐ سے ہونا ضروری ہے تو جواب میں کس شوخ چشمی اور دیدہ دلیری سے یہ کہا کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ جناب فاطمہ نے میرا سر اپنی مبارک ران پر رکھا۔ اسی وجہ سے مرزا تو میرا بیٹا ہے۔ ازاں قبل مرزا نے یہ بھی کہا ہے کہ میری دادیاں اور پڑدادیاں میں کئی سیدانیاں ہیں مگر افسوس یہ نہ کہا کہ میرے دادوں اور پڑداداؤں میں بہت سید ہیں۔ علاوہ ازیں مرزا غلام احمد رفتہ رفتہ احمد بنا۔ مگر شیخ عبدالقادر رفتہ رفتہ قادر بنا۔ ہر دو سرائیں دونوں یکساں ہیں۔ مگر عداوت اہلبیتؑ میں مرزا کا میزان سب سے بڑھا ہوا ہے۔

گلدستہ کرامت صفحہ ۱۰۵ پر ہے کہ ہم نے شیخ کی مجلس میں کئی دفعہ آنحضرت کی زیارت کی بلکہ پیغمبروں کی ارواح وہاں حاضر پائیں۔ اور کئی مرتبہ ملائکہ آسمان کو شیخ کی حضوری میں صف باندھے ہوئے دیکھا اور صفحہ ۱۲۳ پر ہے کہ حضرت سلیمانؑ کی وفات کا وقت قریب آیا تو حضرت نے جنات کے انتظام کے لئے خدا سے عرض کی۔ ارشاد ہوا کہ تم سے بعد پیغمبر آخر الزمان کی آل میں سے ایک شخص عبد القادر نام ہوگا۔ یہ قوم جنات تا قیامت اسکے زیر حکم رہے گی۔ اور صفحہ ۱۲۱ پر ہے کہ خدا نے شیخ کو مرتبہ صفت قدرت و علیٰ کل شیءٍ قدیر عطا کیا اور موجودات کے جزو کل پر قادر بنا دیا بتمام تصرفات بارگاہ ایزدی پر شیخ کو متصرف کر دیا۔ اور محاسبہ و حساب کی شہنشاہی بخشدی۔

گلدستہ کرامت صفحہ ۱۹ پر ہے کہ شیخ دور دراز ملکوں سے نہایت قیمتی کپڑے منگا کر پہنا کرتا اور ہر جمعہ تبدیل لباس کیا کرتا۔ صفحہ ۵۰ پر ہے کہ شیخ کے لباس کے لئے ایک گز کپڑا دس دینار یعنی پچاس روپے کو خریدا جاتا۔ ایک دفعہ شیخ کے لئے عمامہ ستر ہزار دینار یعنی پانچ لاکھ اور تیس ہزار روپیہ کو خریدا گیا۔ صفحہ ۵۱ پر ہے کہ شیخ کا جوتا تمام طلاء ہوتا جس میں یاقوت اور زمرد اور الماس جڑے ہوتے اور اسکے تلووں میں چاندی اور سونے کی میخیں ہوتیں۔

غنیۃ الطالبین مطبوعہ مطبع صدیقی لاہور صفحہ ۵۹ پر ہے کہ خدا کے علم سے کوئی مکان خالی نہیں۔ اور یوں کہنا جائز نہیں ہے کہ ہر مکان میں ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ وہ آسمان میں عرش پر ہے۔ صفحہ ۱۲۳ پر ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ حروف تہجی حادث ہیں اور قدیم نہیں ہیں۔ وہ کافر ہے۔ صفحہ ۱۲۴ پر ہے کہ حروف تہجی خواہ کلام اللہ میں ہوں یا آدمیوں کے کلام میں ہوں۔ قدیم ہیں۔ اور کن فیکون میں لفظ کن قدیم ہے۔ صفحہ ۱۳۰ پر ہے کہ مومنوں کو ہدایت اور کافروں کو گمراہی اللہ کی طرف سے ہے اور سب خدا کا فعل ہے۔ صفحہ ۱۳۲ پر ہے کہ خیر اور شر اللہ نے پیدا کی۔ صفحہ ۱۴۵ پر ہے کہ آنحضرت نے خدا کو دو دفعہ اپنی آنکھ سے دیکھا

گلدستہ کرامت صفحہ ۳۰ پر ہے کہ شیخ نے کہا کہ میں نے خدا کو ایک دفعہ اپنی ماں کی شکل میں دیکھا اور دوسری دفعہ آنحضرت کی شکل میں۔ شیخ کے مرید شیخ کے وہ نام بھی ورد کرتے ہیں۔ جو خدا کے نام ہیں مثلاً ورد کے چند کلمات یہ ہیں یا مالکی یا شیخی یا مفتح المغلقات یا مزیل الحسرات والاحزان یا قاضی الحاجات یا معین القاصدین یا صاحب القدرۃ یا واہب النعمۃ ارحمنا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اقتباس الانوار صفحہ ۴۵۰ پر بحوالہ تحفہ قادریہ لکھا ہے کہ شب معراج کو آنحضرت نے شیخ کی روح پر سواری کی اور جب آنحضرت ساتوں آسمانوں کو طے کر کے ساق عرش کے قریب پہنچے تو وہاں